پریس ریلیز

شیل پاکستان کے زیر اہتمام نوجوان پاکستانی انوویٹرز کے اعزاز میں دسویں شیل تعمیر ایوارڈز کا انعقاد

کراچی، پاکستان، 03 نومبر، 2023: شیل پاکستان لمٹیڈ (ایس پی ایل) کے زیر اہتمام پاکستان کے ذہین ترین اور نوجوان کاروباری افراد کے اعزاز میں 10 ویں شیل تعمیر ایوارڈز کا فائنل منعقد ہوا۔

اس سال، ان ایوارڈز میں شرکت کے لیے 400 سے زائد درخواستیں موصول ہوئیں تھیں جن میں سے 30 فائنلسٹس کو 6 کیٹگریز میں شارٹ لسٹ کیا گیا۔ تقریب میں معروف کاروباری شخصیات، صنعت سے تعلق رکھنے والے نمایاں افراد، ماہرین تعلیم اور دیگر اہم اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ فائنلسٹس نے ماہرین کی جیوری کے سامنے اپنے منصوبے پیش کیے جس کے بعد ہر کیٹگری کے لیے ونرز اور رنرز اپ کا انتخاب کیا گیا۔

اس تقریب کے ایک حصے کے طور پر، ہائی پروفائل رہنماؤں کے ایک پینل نے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم میں جدت طرازی، انٹرپرینیور شپ اور متاثر کن پیش رفت کا جائزہ لی

اس موقع پر شیل پاکستان لمٹیڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور منیجنگ ڈائریکٹر، وقار صدیقی نے کہا: ''نوجوان ٹیلنٹ کی وسیع اور متنوع شعبوں میں نمایاں پیش رفت خوش آئند عمل ہے، جو ہمارے ملک کو درپیش مختلف مسائل کے جدید حل پیش کر رہا ہے۔ ہمیں اپنے فلیگ شپ پروگرام 'شیل تعمیر - پاکستان کے روشن مستقبل کی جانب' کے ذریعے اپنے نوجوانوں میں سرمایہ کاری کرنے اور انٹرپرائز ڈیولپمنٹ کو تیز کرنے پر فخر ہے۔''

دسویں شیل تعمیر ایوارڈز 2023 کے اہم ونرز میں: سرکلر اکنامی (Circular Economy) کے لیے ایلگاورس (Algaverse) کی بانی نایاب رضا تھیں۔ ان کا اسٹارٹ اپ ایک مائیکروایلجی پر مشتمل بائیو فرٹیلائزر (biofertilizer) پروڈکٹ تیار کرتا ہے جس کا مقصد غذائی عدم تحفظ کو دور کرنا، توانائی کے بحران پر قابو پانا اور آب وہوا کی تبدیلی کے ایسے مسائل حل کرنا ہے جن کا کاشتکاروں کی آمدنی پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ ومن امپاورمنٹ (Empowering Women) کی کیٹگری میں شی گارڈ (She Guard) کی مہرین رضا ونر قرار پائیں۔ ان کا اسٹارٹ اپ خواتین کے لیے ہربل اور بائیوڈی۔ گریڈ ایبل (biodegradable) اجزاء سے حفظان صحت کا میٹریل تیار کرتا ہے جو ماحول دوست بھی ہے تاکہ موسمی تبدیلی کے خطرات کے خلاف خواتین کی تولیدی صحت اور حیض کے دوران حفظان صحت کے انتظام کے مسائل کو حل کرتا ہے۔ ٹرانسپورٹ اینڈ موبلٹی (Transport & Mobility) کی کیٹگری میں میں انلائٹس (Inlights) کے محمد احمد ونر قرار پائے۔ ان کا اسٹارٹ اپ نقل وحمل کا ایک ذہین نظام ہے جو کمپیوٹر ویژن اور مصنوعی ذہانت (AI) جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتا ہے تاکہ ٹریفک سگنلز کے اوقات کو بہت بنایا جاسکے اور ہجوم میں اور انتظار کے وقت کو کم کیا جاسکے۔ ٹیکنالوجی انوویشن (Technology Innovation) کی کیٹگری میں کری ایٹو تھری ڈی پرائیویٹ لمٹیڈ (Creative 3D Private Limited) کے بلال آفریدی ونر ٹھہرے۔ ان کا اسٹارٹ اپ مختلف صنعتوں کے لیے مسائل کے حل کی غرض سے تھری ڈی (3D) پرنٹنگ کی خدمات فراہم کرنے کے ساتھ مقامی طور پر تیار کردہ تھری ڈی پرنٹرز کی مارکیٹ کو بھی فروغ دے رہا ہے۔ کلین انرجی سولوشن (Clean Energy Solution) کی کیٹگری میں ہالوپلاسٹ (HaloPlast) کے شمیر احمد ونر تھے۔ ان کا اسٹارٹ روایتی پلاسٹک کو ختم کر کے خام مال کے طور پر قابل تجدید توانائی کے ذرائع اور بائیوپولیمرز (biopolymers) سے بنے بائیوڈی گریڈی ایبل (biodegradable) اور پانی میں گھل جانے والے (soluble water) پلاسٹک بیگز تیار کرتا ہے۔ برائٹ آئیڈیاز (Bright Ideas) کی کیٹگری میں بینڈ کریٹ کنسٹرکشنز (Bendcrete Constructions) کے توقیر

پریس ریلیز

احمد نے ونر کا اعزاز حاصل کیا۔ بینڈ کریٹ کنسٹرکشنز پاکستان کی پہلی کمپنی ہے جو روایتی کنکریٹ کے مقابلے میں زیادہ مؤثر، محفوظ اور کم خرچ متبادل اور مڑنے کے قابل (bendable) کنکریٹ کے لیے کنسلٹنسی سروسز فراہم کرتی ہے۔

رنرز اپ کے شعبے میں سرکلر اکنامی کی کیٹگری میں گرین بلیک ایگری سولوشنز (Green Black Agri Solution)، ومن امپاورمنٹ کیٹگری میں بزِب اسٹور (Bizb Store)، ٹرانسپورٹ اینڈ موبلٹی کی کیٹگری میں مہران اسٹیر لفٹ (Mehran Stairlift)، ٹیکنالوجی انوویشن کی کیٹگری میں ایگری باٹ (Agribot)، کلین انرجی سولوشنز کی کیٹگری میں مائیکوہوز (Mycohues) اور برائٹ آئیڈیاز کے لیے ایکوپلپ (Ecopulp) شامل تھے۔

اپنے آغاز کے وقت سے اب تک، شیل تعمیر نے انٹرپرینورز شپ کو فروغ دے کر مقامی معیشتوں کے مضبوط کیا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے دس لاکھ نوجوانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ دس پاکستانی تاجروں نے 7 ممالک کا دورہ کرنے اور عالمی سطح پر اپنی مارکیٹ کو وسعت دینے کے لیے 3.8 ملین روپے کی بین الاقوامی تجارتی گرانٹس بھی جیتیں۔ نو (09) شیل تعمیر انٹرپرینیورز نے 10.4 ملین روپے مالیت کے گلوبل شیل ٹاپ ٹین انوویٹرز ایوارڈز جیتے جنہیں عالمی اور قومی سطح پر تسلیم کیا گیا تھا۔

☆☆☆